



## سوال

گیارہویں دن رمی، وداع اور سفر

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو گیارہویں دن رمی کر کے طواف وداع کرے اور پھر سفر پر روانہ ہو جائے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص گیارہویں دن رمی کر کے طواف وداع کے بعد سفر کرے تو اس نے دو واجب ترک کئے ایک بارہویں دن کا رمی۔ حمرات اور دوسرا اس دن کی رات کو منیٰ میں بسر کرنا، لہذا بہت سے اہل علم کے بقول اس پر دو فدیے واجب ہیں، جنہیں مکہ میں ذبح کر کے وہاں کے فقراء میں تقسیم کر دیا جائے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹیجی